11۔ محسن محلّہ

ولادت: ۱۹۲۵ء

وفات ۲۰۰۴ء

اشفاق احمد

www.ilmkidunya.com

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
آب خورہ	پانی کا برتن	اگلودہاڑی	ایسی مزدوری جس کا معاوضہ روزانہ ملتا ہے۔
کنگنی	چکنا اناج	مبالغہ	جھوٹ، دروغ
مرنجاں مرنج	شگفتہ مزاج	یکمشت	اکٹھے

مشق

سوال نمبر ۱۔ سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) محسن محلہ کے لوگ ماسٹر صاحب کے بارے کیا جانتے تھے؟

جواب: محسن محلہ لوگ ماسٹر صاحب کے بارے یہ جانتے تھے کہ ماسٹر الیاس مہاجر ہے اور اس کا تعلق انبالے کے کسی علاقے سے ہے کیونکہ وہ بولی ہی ایسی بولتا ہے جو انبالے میں بولی جاتی ہے۔

(ب) ماسٹر صاحب کس طرح کے آدمی تھے؟

www.ilmkidunya.com

جواب: دراصل ماسٹر صاحب سیدھے آدمی تھے اور ان کو زمانے کے ساتھ چلنے کا ڈھنگ نہیں آتا تھا۔

(ج) لوگ ماسٹر صاحب سے دوستی کرنا کیوں پسند نہیں کرتے تھے؟

جواب: سارے محلہ اور ساری سوسائٹی پر ایک بوجھ سا لگتے تھے اور چونکہ ایسے لوگوں کے ساتھ رسم وراہ پیداہ کرنا کوئی بھی پسند نہیں کرتا اس لیے کوئی بھی ان کا دوست نہیں تھا۔یہی وجہ تھی کہ محلہ والے ان کی عزت کرتے تھے اور ان کے دروازے سے آگے سے گزرتے ہوئے السلام علیکم کہہ کر آگے بڑھتے تھے۔

(د) مالک مکان نے ماسٹر صاحب سے کیا سلوک کیا؟

جواب: مالک مکان نے ماسٹر الیاس کو بڑے سخت الفاظ میں ڈانٹا اور دھمکی دع کہ اگر اس نے تین دن کے اندر اندر پچھلے چھے ماہ کا کرایہ ایک ساتھ ادا نہ کیا تو وہ اس کا سامان نکال کر باہر نکال کر پھینک دے گا۔ ماسٹر جی کی خوف کے مارے گھگی بندھ ہو گی۔

(ہ) ماسٹر صاحب کے مرنے کے بعد لوگوں نے کیا طرز عمل اپنایا؟

جواب: محسن محلہ کے ایک ایک شخص کو ان کی موت کا بڑا صدمہ ہوا۔ ناشتہ کا وقت ختم ہونے تک ہر شخص خاموشی اور دکھ کے کوے لپٹ کر دھوپ میں جا کر کھڑا ہوا۔ ماسٹر جی کے بیٹروں کو کٹورہ بھر کنگنی اور ان کے مرغ کو آٹے کی آب خورہ بھر گولیاں ڈال دی گیں۔ شیخ کریم نواز صاحب اپنی حویلی سے نکل کر ٹرانسفارمر کے نیچے آبیٹھے۔ یہاں لوگوں نے بڑی سی دری بچھا دی اور دو تین تازہ اخبار لا کر رکھ دیے۔ لوگ جمع ہونے شروع ہوے

(و) ماسٹر صاحب کا انجام کیا ہوا؟

جواب: ماسٹر صاحب کا سامان جب مالک مکان نے باہر پھنکوا دیا تو وہ مجبوراً گلی میں ایک ٹرانسفارمر کے نیچے اپنی چار پائی پر سوتے تھے۔ مالک مکان جب کرایہ نہ ادا کرنے پر ماسٹر صاحب کو گھر سے نکال دیا تو وہ محلے میں بجلی کے دو کھمبوں کے درمیان چادر لگا کر رہنے لگا۔ شدید سردی میں اس نے تقریباً گیارہ دن گزارے، اس دوران انہیں نمونیا بھی ہو گیا تھا اور اسی بے کسی اور لاچارگی میں بالآخر بارھویں دن فجر کی آذان کے وقت وہ فوت ہو گے۔ تو وہ محلے والوں نے چندہ جمع کرنا شروع کر دیا۔ جتنی رقم اس قرض کے لے درکار تھی اس سے چار گنا سے بھی زیادہ رقم لوگوں نے دکھاوے کیلیے جمع کر لی۔ جب ماسٹر صاحب سردی سے مر رہے تھے اس وقت کسی نے ان پر مہربانی نہ کی۔

(ز) اس افسانے کا مرکزی خیال لکھیں۔

www.ilmkidunya.com

جواب: اشفاق احمد نے اس مختصر افسانے میں ہمارے سماجی کی بے حسی کی تصویر کشی کی ہے۔ انھوں نے سادہ اور آسان الفاظ میں ہماری توجہ اس طرف مبذول کی ہے کہ معاشرے کے غریب اور بے سہارہ لوگوں کی مدد کرنی چاہیے۔ انسان جو بسا اوقات اپنے فائدے کے لے تعلقات بناتا ہے اسے چاہیے کہ کچھ کام اللہ تعالی کی رضا جوئی کے لیے بھی کرے اس حوالے سے تو ہمارے دین اسلام نے بھی دوسروں کی مدد کرنے کی پرزور تلقین کی ہے۔ ہم مردہ پرست قوم ہیں۔ کسی کی موت کے بعد ہی اس پر میربانی ہوتے ہیں۔

سوال نمبر ۲۔ خالی جگہ پر کریں:

(الف) ان کو زمانے کے ساتھ چلنے کا ڈھنگ ہیں آتا تھا۔

(ب) خوف کے مارے اس کی گھگھی بندھ گئی

(ج) وہ سردی کے موسم میں باہر بیٹھا دھوپ سینک رہا تھا۔

(د) شیخی بگھارنا اچھی بات نہیں۔

(ہ) مالک مکان نے کرایا دار کو سخت الفاظ میں ڈانٹا۔

www.ilmkidunya.com

سوال نمبر ۳۔ سیاق و سباق کے حوالے سے درج ذیل عبارتوں کی تشریح کریں:

(ا) وہ اتنے سیدھے اور اس قدر بے پیچ تھے کہ انسان ہی نہیں لگتے تھے۔ سارے محلے پر اور سواری سوسائٹی پر ایک بوجھ سا لگتے تھے اور چونکہ ایسے لوگوں کے ساتھ رسم وراہ پیدا کرنا کوئی بھی پسند نہیں کرتا اس لیے کوئی بھی ان کا دوست نہیں تھا۔

جواب: ماسٹر الیاس بھولے بھالے اور بے خطر انسان تھے۔ بلکہ اتنے سیدھے سادے اور بدھو قسم کے آدمی تھے کہ اس کو انسان نہیں کہا جا سکتا تھا۔ وہ محلے اور سوسائٹی سے ایسے کٹے ہوئے تھے کہ ایک بوجھ سا لگتے تھے۔ چونکہ ان کی باتوں سے لوگ بیزار ہو جاتے تھے۔ اس لیے ان کے ساتھ تعلق پیدا کرنا پسند نہیں کرتے تھے۔ لوگ اس کے پاس سے واجبی سلام دعا کر کے گزر جاتے تھے۔ محلے میں ان کا کوئی دوست نہیں تھا۔ جو ان کے پاس بیٹھتا اور باتیں کرتا۔

(ب) مسلسل تین دن تک ماسٹر الیاس اپنی رضائی سر پر اگلو کی طرح اوڑھ کر چارپائی پر بیٹھے رہے جو کوئی وہاں سے گزرتا السلام علیکم کہ کر یہ ضرور پوچھتا۔ کیوں جی ماسٹر جی دھوپ سینکی جا رہی ہے۔ اور ماسٹر جی اندر سے بند آواز میں جواب دیتے۔ ہاں جی تھوڑی سردی لگ رہی تھی۔

www.ilmkidunya.com

جواب۔: آٹھ راتیں سخت سردی میں گزارنے کی وجہ سے ماسٹر الیاس کو نمونیا ہو گیا۔ چلنے پھرنے سے معذور ہو گئے۔ باہر سڑک پر اپنی چارپائی پر بیٹھے رہتے تھے اور سر کو رضائی سے چھپا دیا تھا۔ محلے کے لوگ جب ان کے پاس گزرتے تو السلام و علیکم ماسٹر جی ضرور کہتے اور ساتھ یہ بھی پوچھتے کہ کیوں کہ ماسٹر جی دھوپ سینک رہے ہو۔ ماسٹر جی محلے والوں کیلیے ایک مزاق بن گے تھے۔

محسن محلہ کے لوگوں کی دل لگی کا سامان تھے۔ اگرچہ اسے معلوم تھا کہ دھوپ سینکنے کی بات کر کے یہ لوگ میرا مزاق اڑا رہے ہیں۔ لیکن وہ اتنے شریف تھے کہ ایک گھنٹی سی آواز میں یہ ضرور جواب دیتے جی ہاں دھوپ سینک رہا ہوں۔ ماسٹر زرا سی سردی لگ رہی ہے

www.ilmkidunya.com

سوال نمبر۴: روز مرہ کے مطابق خالی جگہ پر کریں:

(الف) وہ غصے سے <u>دانت</u> پیستا ہوا آگے بڑھا۔

(ب) جب اس نے پاکستان کی جیت کی خبر سنی تو خوشی سے <u>پاگل</u> ہو گیا۔

(ج) تمہارے <u>منہ</u> میں خاک ، کیسی منحوس باتیں کر رہے ہو۔

(د) تم تو <u>پنجے</u> جھاڑ کر میرے بچے کے پیچھے پڑ گے ہو۔

(ہ) میں خوفناک منظر نہ دیکھ سکا اور ڈر کے مارے اپنی آنکھیں بند کر لیں۔

www.ilmkidunya.com

سوال نمبر ۵۔ جملے درست کریں:

(الف) ہمارا وطن دن بدن ترقی کر رہا ہے۔

جواب۔ ہمارا وطن روز بروز ترقی کر رہا ہے۔

www.ilmkidunya.com

(ب) وہ حیرانگی سے میری طرف دیکھ رہا تھا۔

جواب۔ وہ حیرانی سے میری طرف دیکھ رہا تھا۔

(ج) میرا بڑا دل کرتا ہے کہ حج پر جاوں ۔

جواب۔ میرا بڑا دل کرتا ہے کہ حج پر جاوں۔

www.ilmkidunya.com

(د) میں آپ سے ضروری بات کہنے آیا ہوں۔

جواب۔ میں آپ کو ایک ضروری بات بتانے آیا ہوں۔

(ہ) اس کی چیخ و پکار سن کر لوگ مدد کے لیے دوڑے۔

جواب۔ اس کی چیخ و پکار سن کر لوگ مدد کو دوڑے۔

سوال نمبر ٦۔ درج ذیل جملوں میں مناسب مقامات پر رموز اوقاف لگائیں:

(الف) اسے جب دیکھو ہوا کے گھوڑے پر سوار ہوتا ہے۔

جواب: اسے جب دیکھو ! ہوا کے گھوڑے پر سوار ہوتا ہے۔

(ب) اس مضمون کے اہم نکات یہ ہیں۔

جواب: اس مضمون کے اہم نکات یہ ہیں:۔

(ج) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا " سب انسان برابر ہیں"

www.ilmkidunya.com

جواب: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "سب انسان برابر ہیں"۔

(د) لڑکے تم یہاں کیا کر رہے ہو۔

جواب: لڑکے ! تم یہاں کیا کر رہے ہو؟

(ہ) دوست ہوتا نہیں ہر ہاتھ ملانے والا احمد فراز کا یہ مصرع پر مبنی ہے

جواب: "دوست ہوتا نہیں ہر ہاتھ ملانے والا" احمد فراز کا یہ مصرع پر مبنی ہے۔

سوال نمبر ۷۔ اُردو میں درج ذیل افعال بطور معاون افعال استعمال کیے جاتے ہیں۔ آپ ان کی مدد سے دو دو جملے بنائیں۔ جن میں یہ بطور امدادی یا معاون فعل استعمال ہوں۔

دینا ۔ لینا۔ آنا۔ ڈالنا۔ جانا۔ پڑنا۔ اُٹھنا۔

امدادی افعال	جملوں میں استعمال

www.ilmkidunya.com

www.ilmkidunya.com

دینا	(الف)	اس نے گیند میری طرف اچھال دیا۔
	(ب)	میں نے اسے کمرے سے نکال دیا۔
لینا	(الف)	اس نے بچے کو منا لیا۔
	(ب)	میں نے اس کی ٹوپی چرا لی۔
آنا	(الف)	میں اسے ایک ضروری بات بتانے آیا ہوں۔
	(ب)	ان کو زمانے کے ساتھ چلنے کا ڈھنگ نہیں آنا تھا۔
ڈالنا	(الف)	تم نے مجھے مار ہی ڈالا تھا۔
	(ب)	حسن نے جمال کو دانتوں سے کاٹ ڈالا۔
جانا	(الف)	پتوں کا اس طرح بکھر جانا خزاں کی علامت ہے۔
	(ب)	آرام کے لیے بستر پر لیٹ جانا۔
پڑنا	(الف)	ایک ضروری کام سے مجھے پشاور جانا پڑا۔
	(ب)	ماں کی بیماری کا سن کر اسے جلد واپس آنا پڑا۔

(الف) وہ مارے درد کے چلا اٹھا۔ (ب) دیکھتے ہی دیکھتے ایک آگ سی جل اٹھی۔	اُٹھنا

www.ilmkidunya.com
www.ilmkidunya.com
www.ilmkidunya.com